اس مدنی سورۃ کے 10 رکوع اور 75 آیات ہیں یہ نویں پارے سے شروع ہو کر دسویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ یہ سورۃ 2ہجری میں جنگ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ غزوہ بدر اسلام اور کفر کی پہلی جنگ تھی۔ اس سورۃ میں اس پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ جنگ بدر تاریخ اسلام میں وہ واحد جنگ تھی جس میں مسلمانوں کی تعداد صرف 313 تھی۔ یہ جنگ 'بدر' کے مقام پر ہوئی، بدر ایک گاؤں کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے اسی (80) میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ مندرجہ ذیل عنوانات پر مشتمل ہے:

1- جنگ بدر پر تبصرہ
2- کفار کے ساتھ مقابلہ کی صورت میں ہدایات
3- مال غنیمت کی تقسیم
4- لڑائی کے آداب
5- قیدیوں کے ساتھ سلوک
6- مومنین کی صفات و درجات
7- ہجرت کی اہمیت
8- جہاد کی تیاری اور ترتیب
9- اسلامی ریاست اور کافروں کے درمیان معاہدات طے کرنے کے اصول وضوابط

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (الف) (رکوع نمبر1) آیات 1 تا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ
وہ دریافت کرتے ہیں تم سے	مال غنیمت کے بارے میں	کہہ دو	مال غنیمت	اللہ کے لیے

(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) آپ سے مال غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ

وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ
اور رسول	پس ڈرو	اللہ	اور صلح رکھو	آپس کے معاملات میں

مال غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ①
اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اگر	ہو تم	مومن

اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو (1)

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا
حقیقت یہ ہے کہ	مومن	وہ لوگ	جب

مومن تو وہ ہیں کہ جب

Scanned with CamScanner

ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ
ذکر کیا جائے اللہ کا	ڈرتے ہیں	دل ان کے	اور جب	پڑھی جائیں

خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّعَلٰى	رَبِّهِمْ
ان پر	اس کی آیتیں	زیادہ ہو جائے ان کا	ایمان	اور پر	اپنے پروردگار کے

سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۲ ج صلے	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ
وہ بھروسا کرتے ہیں	وہ جو	وہ قائم رکھتے ہیں	نماز

بھروسا رکھتے ہیں (2) (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں

وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۳ ط	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں	یہی (لوگ) ہیں	وہ

اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں (3) یہی سچے

الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا ط	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
مومن	سچے	ان کے لیے	درجے	پاس	پروردگار ان کے

مومن ہیں اور ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے

وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ۴ ج	كَمَآ	اَخْرَجَكَ
اور بخشش	اور رزق	عزت	جس طرح	نکالا تجھے

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (4) (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح

رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ ص	وَاِنَّ	فَرِيْقًا
تیرے پروردگار نے	تیرے گھر سے	حق کے ساتھ / تدبیر کے ساتھ	اور بے شک	(ایک) جماعت

تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ۵ ط	يُجَادِلُوْنَكَ
مومنوں کی	ناخوش (تھی)	وہ جھگڑتے تھے تجھ سے

کی ایک جماعت ناخوش تھی (5) وہ لوگ حق بات میں

Scanned with CamScanner

فِي الْحَقِّ	بَعْدَ مَا	تَبَيَّنَ	كَأَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ
حق (بات) میں	اس کے بعد	ظاہر ہو چکی تھی	گویا کہ	وہ دھکیلے جا رہے ہیں

اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے

اِلَى الْمَوْتِ	وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥ ط	وَاِذْ	يَعِدُكُمُ
موت کی طرف	اور وہ دیکھ رہے ہیں	اور جب	وہ وعدہ کرتا تھا تم سے

جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں (6) اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا تم سے وعدہ کرتا تھا

اللّٰهُ	اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ
اللہ	دو گروہوں میں سے ایک کا	کہ وہ	تمہارے لیے	اور تم چاہتے تھے

کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے

اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ
کہ	بغیر	(کیل) کانٹے والا/شوکت والا	ہو جائے	تمہارے لیے

کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے

وَيُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ
اور وہ ارادہ کرتا ہے/ چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ سچا ثابت کرے	حق (کو)	ساتھ اپنی باتوں کے	اور وہ کاٹے

اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں

دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ ⑦ لا	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
جڑ	کافروں (کی)	تاکہ وہ سچ کر دے	سچ (دین) کو	اور وہ جھوٹا کر دے

کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے (7) تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ

الْبَاطِلَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ⑧ ج	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ
باطل (کفر) کو	اگرچہ	ناخوش ہوں	مجرم/مشرک	جب	تم فریاد کرتے تھے

کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں (8) جب تم اپنے پروردگار

رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ
پروردگار اپنے	پس قبول کیا اس نے	تمہارے لیے	کہ میں	مدد کروں گا تمہاری	ساتھ ہزار

سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار

Scanned with CamScanner

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ ۹	وَمَا جَعَلَهُ	اللّٰهُ
فرشتوں سے	لگاتار آنے والے	اور نہیں بنایا اس کو	اللہ

فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمھاری مدد کریں گے (9) اور اس مدد کو خدا نے

اِلَّا	بُشْرٰى	وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ ۚ	وَمَا
مگر	بشارت	اور تاکہ اطمینان حاصل کریں	اس سے	دل تمھارے	اور نہیں

محض بشارت بنایا تھا کہ تمھارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔

النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۱۰ ع
مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے	بے شک	اللہ	غالب	حکمت والا

اور مدد تو خدا ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک خدا غالب حکمت والا ہے (10)

الدرس الاوّل (الف) (رکوع نمبر1)

☆ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1۔ سورۃ انفال کے رکوع کی تعداد ہے: (بورڈ2014ء) 091001001

(الف) آٹھ (ب) نو (ج) دس (د) گیارہ

2۔ سورۃ انفال سورۃ ہے: 091001002

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) عربی (د) عجمی

3۔ سورۃ انفال میں اہم واقعے کا ذکر ہے یا سورۃ انفال کے پہلے رکوع میں کس غزوے پر تبصرہ کیا گیا ہے؟ (بورڈ2016ء) 091001003

(الف) غزوۂ احد (ب) غزوۂ خندق (ج) غزوۂ تبوک (د) غزوۂ بدر

4۔ غزوۂ بدر، حق و باطل کے درمیان جنگ تھی: 091001004

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

5۔ غزوۂ بدر کس تاریخ کو پیش آیا: 091001005

(الف) ۱۰ رمضان المبارک ۲ ہجری (ب) ۱۵ رمضان المبارک ۲ ہجری

(ج) ۱۷ رمضان المبارک ۲ ہجری (د) ۲۰ رمضان المبارک ۳ ہجری

6۔ الانفال کے معنی ہیں: (بورڈ2009,14) 091001006

(الف) زادِ راہ (ب) گھریلو سامان (ج) جائیداد (د) مالِ غنیمت

7۔ سورۃ الانفال کی آیات کی تعداد ہے: (بورڈ2009,14,15,16) 091001007

(الف) ستر (70) (ب) اکہتر (71) (ج) تہتر (د) پچھتر (75)

Scanned with CamScanner

8- سورۃ الانفال کون سے پارے میں ہے؟

091001008

(الف) آٹھویں اور نویں (ب) دسویں اور گیارھویں (ج) نویں اور دسویں (د) گیارھویں اور بارھویں

9- سورۃ الانفال کس سن ہجری میں نازل ہوئی؟

091001009

(الف) دو ہجری (ب) تین ہجری (ج) چار ہجری (د) پانچ ہجری

10- مالِ غنیمت مال ہے:

091001010

(الف) اللہ کا (ب) رسولؐ کا (ج) مجاہدین کا (د) اللہ اور اس کے رسولؐ کا

11- غزوہ بدر میں مسلمان مجاہدین کی تعداد تھی:

091001011

(الف) 311 (ب) 312 (ج) 313 (د) 314

12- سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی صفات بیان کی ہیں:

091001012

(الف) تین (3) (ب) چار (4) (ج) پانچ (5) (د) چھے (6)

13- جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کے لیے فرشتے بھیجے: (بورڈ 11-09-2007ء)

091001013

(الف) ایک ہزار (1000) (ب) دو ہزار (2000) (ج) تین ہزار (3000) (د) چار ہزار (4000)

14- مومن تو وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو:

091001014

(الف) سجدے میں گر جاتے ہیں (ب) نماز قائم کرتے ہیں (ج) ان کا جسم کانپنے لگتا ہے (د) ان کے دل ڈر جاتے ہیں

15- اللہ سے ڈرو اور آپس میں رکھو:

091001015

(الف) صلح (ب) میل ملاپ (ج) رابطہ (د) اتحاد

16- جب مومنوں کو اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو بڑھ جاتا ہے:

091001016

(الف) ان کا مال (ب) ان کا حوصلہ (ج) ان کا جذبہ (د) ان کا ایمان

17- سچے مومن وہ ہیں جو:

091001017

(الف) رب پر بھروسہ کرتے ہیں (ب) نماز قائم کرتے ہیں

(ج) مال نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں (د) تمام الف، ب، ج

18- ان (لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمھیں تمھارے پروردگار نے اپنے گھر سے نکالا: 091001018

(الف) مہربانی سے (ب) رحمت سے (ج) قدرت سے (د) تدبیر سے

19- دو گروہوں سے کون سے گروہ مراد ہیں؟

091001019

(الف) منافقین اور کفار (ب) بنو ہاشم اور بنو امیہ (ج) مسلمان اور یہود (د) ابوسفیان اور ابوجہل

20- اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ کے معنی ہیں:

091001020

(الف) آپس میں لڑا کرو (ب) آپس میں تعلقات درست کرو

(ج) آپس میں نرمی کرو (د) آپس میں اختلاف کرو

21- مُرْدِفِيْنَ کے معنی ہیں:

091001021

(الف) لگاتار آنے والے (ب) ٹھہر کر آنے والے (ج) بار بار آنے والے (د) آہستہ آہستہ آنے وا-

Scanned with CamScanner

22۔ اِحۡدَی الطَّآئِفَتَیۡنِ کے معنی ہیں: (بورڈ2014) 091001022

(الف) تین گروہوں میں سے دو (ب) چار گروہوں میں سے تین

(ج) دو گروہوں میں سے ایک (د) تین گروہوں میں سے ایک

23۔ تَسۡتَغِیۡثُوۡنَ کے معنی ہیں: 091001023

(الف) تم محبت کرتے ہو (ب) تم فریاد کرتے ہو (ج) تم امید رکھتے ہو (د) تم عزت کرتے ہو

24۔ یُسَاقُوۡنَ کے معنی ہیں: 091001024

(الف) وہ ڈرائے جاتے ہیں (ب) وہ مارے جاتے ہیں (ج) وہ بھگائے جاتے ہیں (د) وہ ہانکے جاتے ہیں

25۔ وَجِلَتۡ کے معنی ہیں: 091001025

(الف) ڈرتے ہیں (ب) بڑھتے ہیں (ج) چلتے ہیں (د) لڑتے ہیں

26۔ کٰرِهُوۡنَ کے معنی ہیں: (بورڈ2014ء) 091001026

(الف) بیماری محسوس کرنے والے (ب) ناگواری محسوس کرنے والے (ج) فتح یاب ہونے والے (د) لگاتار آنے والے

27۔ غَیۡرَ ذَاتِ الشَّوۡکَةِ کے کیا معنی ہیں: 091001027

(الف) بغیر علم کے (ب) بغیر قوت کے (ج) بغیر ہمت کے (د) بغیر شہرت کے

28۔ دَابِرَ کے معنی ہیں: (بورڈ2014,16ء) 091001028

(الف) جڑ (ب) شاخ (ج) درخت (د) پتا

29۔ مجاہد لوگ آپ ﷺ سے کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں: 091001029

(الف) جہاد کے بارے میں (ب) مالِ غنیمت کے بارے میں (ج) زکوٰۃ کے بارے میں (د) غزوۂ بدر کے بارے میں

30۔ سچے مومن وہ ہیں جو: 091001030

(الف) عمرہ و حج کرتے ہیں (ب) ہجرت و جہاد کرتے ہیں

(ج) نماز قائم کرتے اور مال خرچ کرتے ہیں (د) تعلیم و تبلیغ کرتے ہیں

31۔ اللہ تعالیٰ نے سچے مومنوں کے لیے جنت میں تیار کر رکھا ہے: 091001031

(الف) کھانے پینے کی چیزیں (ب) پاکیزہ و حلال رزق (ج) بخشش و عزت کی روزی (د) لذیذ رزق

32۔ تلاوتِ قرآن سے دلوں میں بڑھتا ہے: 091001032

(الف) ایمان (ب) ڈر (ج) پیار (د) نور

33۔ وہ لوگ جو ہمیشہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، کہلاتے ہیں: 091001033

(الف) اَلصّٰٓئِمِیۡنَ (ب) اَلصّٰدِقِیۡنَ (ج) اَلۡمُنۡفِقِیۡنَ (د) اَلذّٰکِرِیۡنَ

34۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ تم تسلی دو: 091001034

(الف) منافقوں کو (ب) مومنوں کو (ج) کافروں کو (د) مشرکوں کو

35۔ سورۃ الانفال میں مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں: (بورڈ2015) 091001035

(الف) حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں (ب) علم حاصل کرتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں

(ج) نماز قائم کرتے اور مال خرچ کرتے ہیں (د) قرآن پڑھتے ہیں اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں

Scanned with CamScanner

36- وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ کا ترجمہ ہے: (بورڈ2014ء) 091001036

(الف) بھاگ جاتے ہیں (ب) اُن کے دل ڈر جاتے ہیں

(ج) کھا جاتے ہیں (د) رونے لگتے ہیں

37- اللہ سے ڈرو اور آپس میں رکھو: 091001037

(الف) صلح (ب) دوستی (ج) محبت (د) تعلق

38- اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اگر رکھتے ہو: 091001038

(الف) امانت (ب) ایمان (ج) بھروسا (د) دولت

39- اللہ نے اس مدد کو اہلِ ایمان کے لیے بنایا تھا: 091001039

(الف) امانت (ب) اطاعت (ج) عبادت (د) بشارت

40- اللہ نے اس مدد کو اہلِ ایمان کے لیے بشارت بنایا تھا تاکہ اس سے اطمینان حاصل کریں: 091001040

(الف) تمھارے دل (ب) تمھارے گھر والے (ج) تمھارے دوست (د) تمھارے لشکر

41- مجاہد لوگ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں دریافت کرتے تھے: (بورڈ2018ء) 091001041

(الف) مالِ غنیمت (ب) بخشش (ج) عبادت (د) عقل

42- اِحْدٰی کے معنی ہیں: 091001042

(الف) ایک (مذکر) (ب) ایک (مؤنث) (ج) ایک (آدمی) (د) ایک عورت

43- یُجَادِلُوْنَکَ کے معنی ہیں: 091001043

(الف) وہ آپ سے شرماتے ہیں (ب) وہ آپ سے ڈرتے ہیں

(ج) وہ آپ سے جھگڑتے ہیں (د) وہ آپ سے صلح کرتے ہیں

44- رِزق" کریم" کے معنی ہیں: 091001044

(الف) حلال روزی (ب) حرام روزی (ج) عزت کی روزی (د) جائز روزی

45- الطَّآئِفَتَيْنِ کے معنی ہیں: 091001045

(الف) دو لوگ (ب) دو فوجیں (ج) دو گروہ (د) دو زبانیں

46- فَاسْتَجَابَ کے معنی ہیں: 091001046

(الف) اُس نے تمھیں جواب دیا (ب) اُس نے دُعا قبول کر لی

(ج) اُس نے جواب نہ دیا (د) اُس نے تمھیں ڈانٹا

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1-	ج	2-	ب	3-	د	4-	الف	5-	ج

د	-10	الف	-9	ج	-8	د	-7	د	-6
الف	-15	د	-14	الف	-13	ج	-12	ج	-11
ب	-20	د	-19	د	-18	د	-17	د	-16
الف	-25	د	-24	ب	-23	ج	-22	الف	-21
ج	-30	ب	-29	الف	-28	ب	-27	ب	-26
ج	-35	ب	-34	ج	-33	الف	-32	ج	-31
الف	-40	د	-39	ب	-38	الف	-37	ب	-36
ج	-45	ج	-44	ج	-43	ب	-42	الف	-41
								ب	-46

سورۃ الانفال

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (الف) (رکوع نمبر 1)

سوالات اور ان کے مختصر جوابات

س1: سورۃ الانفال کی وجہ تسمیہ لکھیں۔ (بورڈ 2007ء) 091001047

ج: انفال نفل کی جمع ہے جس کے معنی مال غنیمت کے ہیں۔ سورۃ الانفال میں مال غنیمت کی تقسیم کے واضح احکامات پہلی اور (41) اکتالیسویں آیت میں بیان ہوئے ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۃ الانفال رکھا گیا ہے۔

س2: مال غنیمت (الانفال) سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ 2014ء) 091001048

ج: وہ مال واسباب جو کفار سے جنگ کے دوران یا فتح کے بعد مسلمانوں کے ہاتھ لگتا ہے اسے مال غنیمت (الانفال) کہتے ہیں۔

س3: سورۃ الانفال میں مومنوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟ (بورڈ 2010,16,17) 091001049

ج: سورۃ الانفال میں مومنوں کی درج ذیل پانچ صفات بیان ہوئی ہیں:

i- مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

ii- جب انھیں اس کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

iii- وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

iv- وہ نماز قائم کرتے ہیں۔

v- اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

س4: دو گروہوں سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ 2008,09,10,11,14,15,17,18ء) 091001050

ج: دو گروہوں سے مراد ابو سفیان اور ابو جہل کے گروہ ہیں۔

i. پہلا گروہ: ابو سفیان کا تجارتی قافلہ تھا جو شام سے مکہ واپس آ رہا تھا۔

ii. دوسرا گروہ: ابو جہل کا تھا جو حضورؐ اور مسلمانوں کا بدترین دشمن تھا۔ یہ ایک مسلح لشکر کے ساتھ مکہ سے مدینہ پر حملہ آور ہونے کے لیے چل پڑا تھا۔

Scanned with CamScanner

اضافی سوالات اور اُن کے جوابات

091001051

س1: سورۃ الانفال کب نازل ہوئی؟

ج: سورۃ الانفال سن ۲ ہجری میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی۔

091001052 (بورڈ2014ء)

س2: سورۃ الانفال کی کل کتنی آیات اور رکوع ہیں؟

ج: سورۃ الانفال کی کل پچھتر (۷۵) آیات اور دس (۱۰) رکوع ہیں۔

091001053

س3: سورۃ الانفال کا نام اس سورۃ کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟

ج: سورۃ الانفال کا نام اس سورۃ کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔

091001054

س4: غزوۂ بدر کا واقعہ کب پیش آیا؟

ج: غزوۂ بدر کا واقعہ ۱۷ رمضان المبارک سن ۲ ہجری کو پیش آیا۔

091001055

س5: پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

ج: پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد سن 1 ہجری میں مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ نے رکھی۔

091001056

س6: اللہ تعالیٰ کا ابوجہل کے لشکر کو مسلمانوں کے مقابلے میں لانے کا کیا مقصد تھا؟

ج: اللہ تعالیٰ کا ابوجہل کے لشکر کو مسلمانوں کے مقابلے میں لانے کا مقصد یہ تھا کہ حق و باطل میں فرق واضح ہو جائے۔

091001057

س7: غزوۂ بدر کے دوران اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کیسے کی؟

ج: غزوۂ بدر کے دوران اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے کی۔

091001058

س8: غزوۂ بدر کے دوران اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کیا حکم دیا تھا؟

ج: غزوۂ بدر کے دوران اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس مشکل وقت میں اہل ایمان کو تسلی دو کہ وہ ثابت قدمی اختیار کریں۔

091001059

س9: جنگِ بدر کس مقام پر لڑی گئی اور اس جنگ میں اللہ تعالیٰ نے کسے فتح عطا فرمائی؟

ج: جنگِ بدر مدینہ منورہ کے قریب میدانِ بدر میں لڑی گئی اور اس جنگ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی۔

091001060

س10: اہلِ ایمان کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟

ج: اہلِ ایمان کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں۔

091001061 (بورڈ2014ء)

س11: اَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: آپس میں صلح رکھو۔

091001062 (بورڈ2014ء)

س12: مومنوں کی ایک جماعت بدر کی لڑائی کے لیے کیوں ناخوش تھی؟

ج: غزوۂ بدر کے موقع پر مومنوں نے اپنے مقابلے میں جب اپنے سے کئی گنا طاقت ور لشکر دیکھا جو مکہ سے ابوجہل کی کمان میں مسلح ہو کر لڑنے آیا تھا تو اس لشکر کا مقابلہ کرنے سے مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

091001063 (بورڈ2016ء)

س13: تُلِیَتۡ اور یُسَاقُوۡنَ کے معنی لکھیں۔

ج: پڑھی جاتی ہیں، وہ ہانکے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

091001064 س14: اَخْرَجَکَ اور یُجَادِلُوْنَکَ کے معنی لکھیں۔

ج: اس نے تجھے نکالا، وہ تجھ سے جھگڑتے ہیں۔

091001065 س15: فَرِیْقًا اور تَبَیَّنَ کے معنی لکھیں۔

ج: ایک جماعت، ظاہر ہو چکی۔

091001066 س16: بِکَلِمٰتِہٖ اور تَسْتَغِیْثُوْنَ کے معنی لکھیں۔

ج: اپنے فرمان کے ساتھ، تم فریاد کرتے ہو۔

091001067 س17: فَاسْتَجَابَ اور اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ کے معنی لکھیں۔

ج: پس اُس نے قبول کر لیا، میں تمھاری مدد کروں گا۔

091001068 س18: اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: (مومن تو وہ ہیں) جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے اُن کو دیا اُس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

091001069 س19: فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔

091001070 س20: اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اگر مومن ہو تو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔

091001071 س21: اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: جب اُنھیں اُس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

091001072 س22: وَیُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے۔

091001073 س23: اللہ تعالیٰ نے سچے مسلمانوں سے کیا وعدہ کیا؟ (بورڈ 2016ء)

ج: اللہ تعالیٰ نے سچے مسلمانوں سے یہ وعدہ کیا کہ کفار کے دو گروہوں (ابوسفیان کا تجارتی قافلہ یا ابوجہل کا جنگی لشکر) میں سے ایک گروہ اُن کا مسخر ہو جائے گا۔

091001074 س24: جب حضور ﷺ نے مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللہ نے کیا بشارت دی؟ (بورڈ 2018ء)

ج: ایک ہزار فرشتوں کی مدد کی بشارت دی۔

091001075 س25: لَھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

091001076 س26: اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمھاری دعا قبول کر لی۔

Scanned with CamScanner

تشریحات

آیت نمبر 1

091001077

اس آیت مبارکہ میں مالِ غنیمت کے بارے میں وضاحت فرمائی گئی ہے کہ اس کے مالک تو اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہیں۔ لہٰذا مزید معلومات کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کا انتظار کرو اور اب جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔ مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اللہ اور رسول ﷺ کا حکم مانیں۔ اس میں ان کی اپنی خواہشات کا کوئی عمل دخل نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ ایمان لانے کا مطلب ہی اطاعت و بندگی ہے۔ اس لڑائی میں نوجوان مسلمان آگے بڑھ کر لڑ رہے تھے اور بڑے لوگ ان کی پشت پناہی کر رہے تھے اور کچھ صحابہ کرام حضور ﷺ کی حفاظت پر مامور تھے۔ حضور ﷺ نوجوانوں کا حوصلے بڑھا رہے تھے۔ ان میں سے ہر ایک کہہ رہا تھا کہ مالِ غنیمت پر میرا حق ہے۔ اس جھگڑے کا فیصلہ کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

آیت نمبر 4,3,2

091001078

ان آیات میں مومنوں کی صفات بیان فرمائی گئی ہیں۔

جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت سنتے ہیں تو ان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ وہ ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اسی سے اپنی حاجت طلب کرتے ہیں۔ اس کے سوا کسی اور کی نہ عبادت کرتے ہیں اور نہ اس کے سوا کسی اور سے مدد مانگتے ہیں۔ مقررہ وقت پر نماز ادا کرتے ہیں اور اپنی نمازوں میں سستی اور کاہلی سے کام نہیں لیتے اور نہ ناجائز ذرائع سے دولت کماتے ہیں بلکہ جو کچھ اللہ نے ان کو دیا ہے ہر موقع پر اس کے حکم کے مطابق خرچ کرتے ہیں اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ کیوں کہ ایمان کی حالت یکساں نہیں رہتی بلکہ ایمان گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے۔ نفسِ تصدیق کے اعتبار سے سب برابر ہیں مگر کیفیت اور یقین محکم کے لحاظ سے اُن میں فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا "یہی سچے مومن ہیں اور ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ اونچے اونچے درجے عطا فرمائے گا اور ان کی معمولی کوتاہیاں بھی معاف فرما دے گا اور عزت کی روزی سے نوازے گا۔"

آیت نمبر 6,5

091001079

ان آیاتِ مبارکہ میں غزوہ بدر کے موقع پر کچھ مسلمانوں کی دلی کیفیت بیان فرمائی گئی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو اس لڑائی کا حکم دیا اور ابوسفیان کے تجارتی قافلے کی بجائے ابوجہل کے مسلح لشکر کو سامنے پایا تو ان میں لڑائی کے لیے ہچکچاہٹ پیدا ہوئی، لوگ آپ ﷺ سے جھگڑنے لگے حالانکہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح کا وعدہ نبی کریم ﷺ کے ذریعے واضح ہو چکا تھا۔ اور کچھ منافقین نے باتیں بنا بنا کر مسلمانوں میں بزدلی اور خوف پیدا کر دیا کہ کیوں جان بوجھ کر موت کے منہ میں جا رہے ہو۔ مگر اللہ کی مرضی یہ تھی کہ قریش سے اس مرحلہ پر فیصلہ کن مقابلہ ہو کیوں کہ یہی موقع کفار سے بدلہ لینے کا تھا اور حق اور باطل میں فرق کرنے کا تھا۔

آیت نمبر 7

091001080

اس آیت مبارکہ میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب ہجرت کے دوسرے سال سردارانِ قریش نے مدینہ پر حملہ کیا تو اس زمانہ میں ان کا ایک تجارتی قافلہ شام سے مکہ کی طرف مدینہ کے راستے جا رہا تھا حضور ﷺ کو وحی کے ذریعے معلوم ہو گیا کہ ایک گروہ مکہ سے اور دوسرا شام سے آ رہا ہے۔ آپؐ نے مسلمانوں سے فرمایا تھا ان میں سے کسی ایک گروہ کے ساتھ جنگ ہو گی اور اللہ تمہیں فتح دے گا چوں کہ تجارتی قافلہ تھوڑے افراد پر مشتمل تھا اس لیے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ ان سے مقابلہ ہو کیوں کہ مسلمان بے سروسامانی اور کمزوری کی حالت میں تھے لیکن اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ دوسرا تھا۔ حضور ﷺ نے اللہ کے فیصلے کے مطابق مکہ سے آنے والے جنگی گروہ سے لڑنے کا حکم دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ تین سو تیرہ مسلمانوں نے اپنے سے کئی گنا بڑے لشکر کو شکست دی۔

Scanned with CamScanner

آیت نمبر 8

091001081

اس آیت مبارکہ میں حق کی فتح اور باطل کی شکست کا ذکر ہوا ہے۔ غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کا ایک گروہ خوف زدہ تھا، مگر حضورؐ کے فیصلے کے سامنے انکار کی جرأت نہیں لیکن دل میں سخت ڈرا ہوا تھا گویا وہ موت کے منہ میں جا رہا ہے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو سب نے دیکھ لیا کہ حق بات وہی تھی جو رسول اللہ نے چاہی تھی اور اللہ کی مرضی بھی تھی کیوں کہ دعوت اسلامی اور نظامِ جاہلیت میں سے ایک زندہ رہنا ہے، تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ ثابت کر دیا جائے۔ خواہ مشرکین کتنے ہی ناراض ہوں۔ اس جنگ سے وہ حالات پیدا ہو گئے جن کی بدولت اسلام کو قدم جمانے کا موقع مل گیا۔

آیت نمبر 9,10

091001082

ان آیاتِ مبارکہ میں غزوہ بدر میں فتح کی خوشخبری سنائی گئی جب مسلمان اللہ سے مدد کی دعا مانگ رہے تھے تو اللہ نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور وعدہ فرمایا کہ ایک ہزار فرشتوں سے اللہ اُن کی مدد فرمائے گا، لہٰذا اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور کامل فتح نصیب فرمائی۔ اس بے سروسامانی کی حالت میں اللہ کی مدد کافی ثابت ہوئی۔ مسلمانوں کو اطمینان نصیب ہوا اور کفارِ مکہ ذلیل و رسوا ہوئے، کیوں کہ فتح کا انحصار ظاہری ساز و سامان پر موقوف نہیں ہوتا بلکہ اصل چیز اللہ پر ایمان اور اس پر بھروسہ ہے کیوں کہ اللہ سب پر غالب ہے۔